سوال

(10)مسئلہ تکفیرِ مرزا غلام احمد قادیانی کی تائید

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

مسئلہ تکفیرِ مرزا غلام احمد قادیانی کی تائید (عربی فتوے کا اُردو ترجمہ) : (دیکھیں : ''پاک وہند کے علمائے اسلام کا اولین متفقہ فتویٰ'' (ص؛۱۵۷، ۱۵۸) دارالدعوۃ السّلفیہ لاہور۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ابو الطیب محمد شمس الحق کہتا ہے کہ مجھے اس رسالے کے مطالعے کا شرف حاصل ہوا، جس کو ہمارے شیخ وشیخ الاسلام والمسلمین مولانا سید نذیر حسین صاحب ۔ دام اللہ فیوضہ ۔ نے تحریر کیا ہے ۔ اس کو میں نے حق کے مطابق پایا ۔ پھر حق کے سوا بجز گمراہی کیا متصور ہے ؟ اس میں شک نہیں کہ قادیانی نے مذہبِ الحاد اختیار کیا ہے ، نصوصِ کتاب وسنت کو اپنی جگہ سے پھیرا ہے اور وہ باتیں بولا ہے جس پر کوئی مسلمان بجز اقوام غیر جرأت نہیں کرسکتا ۔ خدا اس کے شر اور وساوس اور جادو سے مسلموں کو بچائے ۔ خداوند تعالیٰ ہمارے شیخ سے راضی ہو ، جنھوں نے اسلام سے جملہ مخالفین کی مدافعت کی اور اس کی مدد کی ۔ پھر خدا تعالیٰ مولوی ابو سعید محمد حسین لاہوری اور مولوی محمد بشیر صاحب سہسوانی کو جزائے خیر دے کہ انھوں نے اس مفتری کذاب سے مقابلہ کیا اور حق کو ظاہر اور اس کو لاجواب کردیا ۔ اس کو جواب کی طاقت نہیں ہوئی تو ان کے مقابلے سے جنگلی گدھوں کی طرح بھاگ ہی گیا ۔ (اس رسالے سے مراد وہ فتویٰ تکفیر ہے جو مولانا محمد حسین بٹالوی رحمہ اللہ نے مرزا غلام قادیانی کے عقائد ونظریات کی بابت میاں صاحب محدث دہلوی رحمہ اللہ کی خدمت میں پیش کیا اور میاں صاحب نے قرآن وسنت کے دلائل کی روشنی میں مرزائی عقائد کو الحاد وزندقہ قرار دیا ۔ بعد ازاں مولانا بٹالوی رحمہ اللہ نے مذکورہ فتوے پر ملک بھر کے دو صد علما کی تصدیقات حاصل کیں اور اسے شائع کیا ۔ مرزا غلام قادیانی نے بھی اس فتوے کا اپنی کئی کتب میں ذکر کیا ہے ، مثلاً دیکھیں : روحانی خزائن ۱۶ ۴۳۸)

العبد

ابو الطیب محمد شمس الحق

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

[مجموعہ مقالات، وفتاویٰ]

صفحہ نمبر **94**